Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۹ محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۰ فتح ۱۳۵۶ہش ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۸۵

انتظامات جلسہ سالانہ کے تمام شعبے سرگرم عمل ہوگئے ربوہ میں ہر طرف گہما گہمی اور چہل پہل

مہمانان کرام کے قیام کیلئے نئے مہمان خانوں کی تعمیر اور چھولداریوں کا متبادل انتظام، نئے لنگرخانوں کا قیام، جلسہ گاہ کی تعمیر

امریکہ، یورپ، افریقہ اور دیگر بیرونی ممالک سے مہمانوں کی تشریف آوری کا سلسلہ شروع ہوگیا

ربوہ ۱۹ فتح۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ کے بابرکت و مقدس جلسہ سالانہ کے ایام اب قریب سے قریب تر آتے جارہے ہیں اور اہل ربوہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے والے مہمانان کرام کا پرتپاک خیر مقدم کرنے اور ان کی مخلصانہ خدمات بجالانے کے لئے شب و روز تیاریوں میں مصروف ہیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے مرکزی نظام کے تمام شعبے سرگرم عمل ہوچکے ہیں۔ انتظامات کو آخری شکل دی جارہی ہے اور ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔اے افسر جلسہ سالانہ نے نمائندہ الفضل کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران جلسہ کے جملہ انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی موجودہ رفتار پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔ آپ نے انتظامات کی تفصیل پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ آمدہ اطلاعات کے مطابق امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں مہمانوں کی تشریف آوری متوقع ہے اور سردست ان کے لئے قیام گاہوں کا تسلی بخش انتظام کرنا ہمارے لئے سب سے اہم مسئلہ ہے۔ آپ نے بتایا کہ امسال خواتین کی رہائش کے لئے بارہ ہزار مربع فٹ کے رقبہ پر مشتمل ایک علیحدہ مہمان خانہ تعمیر ہوچکا ہے اس کے علاوہ دارالضیافت کا عقبی نصف حصہ اور اس کا صحن بھی انہیں دے دیا گیا ہے۔ مردوں کی قیام گاہوں کے لئے گزشتہ سال جو بیرکیں تعمیر کی گئی تھیں ان کے بعد ۸ ہزار مربع فٹ کا مزید مسقف رقبہ تیار ہوا ہے نیز آٹھ ہزار مربع فٹ کا رقبہ ایسا تیار کیا گیا ہے جس کی چھتیں ابھی نہیں پڑیں تاہم اس کے اوپر شامیانے لگا دیئے جائیں گے تاکہ وہ بھی مہمانوں کے قیام کے کام آسکے۔ علاوہ ازیں جماعتی اداروں جامعہ احمدیہ، ایوان محمود، دفاتر انصار اللہ اور مدرسۃ الحفظ (سابق فضل عمر ریسرچ) کی عمارتیں بھی مہمانوں کی اجتماعی اور پرائیویٹ قیام گاہوں کے کام آئیں گی۔ مسجد اقصیٰ کی اوپر کی گیلری میں بھی جماعتوں کو ٹھہرایا جائے گا۔ آپ نے فرمایا باوجود پوری کوشش کے مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ان تمام دوستوں کے لئے جو الگ کمرہ کے خواہاں ہیں ایسا انتظام کرنا ممکن نہیں ہے تاہم ایسے دوستوں کے لئے متبادل انتظام کے طور پر خلافت لائبریری کے عقب میں اور احاطہ جامعہ احمدیہ میں چھولداریاں لگائی گئی ہیں۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ احباب ہماری مجبوریوں کے پیش نظر ہم سے پورا تعاون کریں گے، اور ان چھولداریوں پر کفایت کریں گے۔ اسی طرح گزشتہ سالوں میں دارالضیافت میں ٹھہرنے والی جماعتیں بھی اپنی بہنوں کے آرام کی خاطر قربانی کرکے متبادل انتظام کو ہی کافی سمجھیں گی۔

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ امسال دارالصدر، دارالرحمت اور دارالعلوم کے علاوہ دارالنصر میں بھی ایک لنگرخانہ قائم کیا جارہا ہے۔ روٹی پکانے کی جو مشینیں سوئی گیس سے چلتی ہیں ان میں ضروری اصلاح کرکے ان کی کارگزاری کو بہتر بنایا جارہا ہے۔ اجناس اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی تو کئی ماہ پہلے سے شروع کی جا چکی ہے۔ آپ نے فرمایا جن دوستوں نے رضاکارانہ خدمت کے لئے (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

قیام گاہ مستورات برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کی قیام گاہ کا انتظام بتفصیل ذیل کیا گیا ہے

۱۔ زنانہ مہمان خانہ

۲۔ دارالضیافت (وہ حصہ جو زنانہ مہمان خانہ کے بالمقابل ہے)

(افسر جلسہ سالانہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرماکر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۷ء کو بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں ان شاء اللہ انتظامات کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اعلان تعطیل

۲۱ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز بدھ) کو ملک میں یوم عاشورہ کی وجہ سے تعطیل عام ہے لہذا اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاکیدی ارشاد فرمایا ہے کہ جو دوست جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائیں وہ ذکر الٰہی اور دعائیں کرتے ہوئے خاموشی کے ساتھ سفر کریں۔ نعرے نہ لگائیں اور کسی سے بحث میں نہ الجھیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ر فتح ۱۳۵۶ھش
۲۰ر دسمبر ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ کی نہایت جامع اور مقبول دعائیں

جیساکہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ اس میں شرکت کرنے والے احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُن مقبول دعاؤں کے وارث بنتے ہیں جو حضور علیہ السلام نے سال بسال شرکت کرنے والوں کے لئے مانگیں۔ وہ دعائیں تو دائمی نوعیت کی حامل ہیں، وہ شرکت کرنے والے احباب کو قیامت تک پہنچتی چلی جائیں گی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل خاص کے نتیجہ میں ان کے لئے ان کی مرادات کی راہیں کھلتی چلی جائیں گی۔ ان کے علاوہ خلیفۂ وقت کی خصوصی دعاؤں کے بھی وہ مورد بنتے ہیں اور ان دعاؤں کے طفیل بھی جلسۂ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو سمیٹ کر اور ان سے مالامال ہو کر یہاں سے اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کی دعاؤں کا مورد بننا بھی بہت بڑی خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ یہ دعائیں بھی مقبول دعائیں ہوتی ہیں اور ردّ نہیں ہوتیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے جن مقبول بندوں کو عزیمت کے مقام پر فائز کرتا ہے اپنی جناب میں ان کی مقبولیت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے اپنی رحمت سے ان کی دعاؤں کو بپایۂ قبولیت جگہ دیتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدائی فیصلے اور اس کے تصرفِ خاص کے ماتحت مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو سب سے پہلا نشان مانگا وہ قبولیتِ دعا ہی کا نشان تھا اور ہے۔ آپ نے اپنے عہدِ خلافت کے پہلے جلسۂ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں اس خاص نشان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دُور کرنے کے لئے اپنے ربِّ رحیم سے قبولیتِ دعا کا نشان مانگا ہے۔ اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اُس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو ردّ نہیں کرے گا۔" (الفضل ۳۰ر دسمبر ۱۹۶۵ء)

ہر سال ہی جب حضور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ میں احبابِ جماعت کو دعاؤں سے نوازتے ہیں تو جلسہ گاہ میں موجود ہزاروں ہزار احباب کے حق میں قبولیتِ دعا کا یہ خاص نشان ظاہر ہو کر ان کی خوش بختی و خوش نصیبی پر مُہر کرنے کا موجب بنتا ہے۔ حضور جلسہ کے مبارک اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے احباب کو جن جامع و مانع اور ہمہ گیر دعاؤں سے نوازتے ہیں ان کا احساس دلانے کی غرض سے ہم یاددہانی کے رنگ میں حضور کی وہ دعائیں ذیل میں درج کرتے ہیں جو حضور نے ۱۹۶۶ء کے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے حق میں افتتاحی تقریر کے دوران اپنے ربِّ رحیم کے حضور مانگی تھیں۔ حضور نے حاضرینِ جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اے میرے عزیز بھائیو! جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کے لئے یہاں جمع ہوئے ہو! میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس عظیم فرزند کی نیابت میں تمہیں "سَلَامٌ عَلَیْکُمْ" کہتا ہوں۔ تمہارے ربّ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ تم پر رہے۔

"جو عہدِ بیعت تم نے اپنے ربّ سے باندھا ہے خدا کرے کہ تم ہمیشہ اُس پر پختگی سے قائم رہو، اُسے کبھی نہ توڑو۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنّت بنی رہے اور مرنے کے بعد بھی ابدی جنت میں تمہیں داخلہ ملے جہاں ہر دروازہ سے فرشتے تمہارے پاس آئیں اور کہیں کہ تم خدا کی راہ میں ثابت قدم رہے اس لئے اللہ کی سلامتی تمہارے لئے مقدر کی گئی ہے......

"میرا ربّ تمہارے ایمانوں میں پختگی اور صدق اور وفا پیدا کرے۔ خدا کی راہ میں تمہارے اعمال اخلاص و ارادت سے پُر اور فساد سے خالی ہوں۔ اللہ کرے کہ وہ سب راہیں جن کو تم اختیار کرو فلاح اور کامیابی تک پہنچانے والی ہوں۔ میرے ربّ کی جنتوں میں تمہارا ابدی قیام ہو اور اُس کی تسبیح اور حمد کے درمیان تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ تم ایک دوسرے کے لئے سلامتی چاہنے والے اور اپنے ربّ سے سلامتی پانے والے ہو۔

"میرا ربّ تمہیں حُسنِ عمل اور نیکوکاری کی راہ پر چلنے کی ہمیشہ توفیق دیتا چلا جائے۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنّت بن جائے جہاں شیطان کا عمل دخل نہ رہے اور جب کُوچ کا وقت آئے تو فرشتے یہ کہتے ہوئے اُس کی ابدی جنتوں کی طرف تمہیں لے جائیں سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اللہ کی سلامتی ہو تم پر۔ اُس کی رحمت کے سایہ میں اس کے فضل کے تازہ بتازہ پھل تمہیں ملتے رہیں۔

"خدا کی حمد میں مشغول رہنا اور اس کا شکر بجا لانا تمہاری عادت بن جائے تم حقیقی معنوں میں خدا کی جماعت بن جاؤ، میرے ربّ کی ایک برگزیدہ اور چنیدہ جماعت۔ تم پر ہمیشہ میرے ربّ کی سلامتی نازل ہوتی رہے۔

"خدا کرے کہ تمہارے سب اندھیرے پیچھے رہ جائیں۔ اللہ کے نور سے تم منوّر رہو۔ تمہارا نور تمہارے آگے آگے چلے عبودیت کا نور "نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" کے ساتھ جا ملے اور قرب کا کمال تمہیں حاصل ہو۔ اللہ کی رحمتیں ہمیشہ تم پر برستی رہیں۔ اُس کے فرشتوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہوں۔ سلامتی کے تحفہ کے تم حقدار ٹھہرو۔

"خدا کرے کہ ذکرِ الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور ذکرِ الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرّتوں کے چشمے تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم پر سایہ فگن رہے، تمہاری پاسبانی کرتی رہے اور اس کے لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے جھرمٹوں پر نور افشانی کرتی رہے۔ تمہارے اعمال اسی کے فضل سے بہتر پھل لائیں۔ تمہارے دل اور تمہارے سینے ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات ہی کا گہوارہ رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور ربِّ رحیم کی طرف سے سلامتی کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے۔.....

"میرا ربّ تمہیں نیکی پر قائم رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے تا دنیوی جنت میں تم ان گھروں کے مکین بنے رہو جو ذکرِ الٰہی سے معمور اور شیطانی وساوس سے بلند و بالا ہیں۔ اور تا اس اُخروی جنت میں بھی بالاخانوں میں تمہارا قیام ہو جہاں فرشتوں کی دعائیں اور تمہارے خالق اور تمہارے ربّ کی طرف سے سلامتی کا پیغام ہر لحظہ تمہیں ملتا رہے۔

"قرآنی انوار سے تمہارے سینہ و دل ہمیشہ منوّر رہیں اور خدا کرے کہ یہ نور اُن راہوں کی نشاندہی کرتا رہے جو دارالسلام تک پہنچاتی ہیں۔ تمہارے راستہ کی سب تاریکیاں دُور ہو جائیں، رضوانِ الٰہی کی اتباع اُس صراطِ مستقیم کو ہمیشہ روشن رکھے جو سیدھی اُس کی جنت، اس کی رضا تک پہنچاتی ہے......

"خدا کرے کہ تمہارا وجود دنیا کے لئے ایک مفید وجود ہو جائے۔ ایک دنیا کی دعائیں تمہیں ملتی رہیں۔ سب ہی تمہیں جانیں اور پہچانیں اور سب ہی تمہاری سلامتی چاہیں۔ میرے اللہ کی موہبتِ خاصہ تمہیں جلد تر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ توکّل اور فرمانبرداری کے مقام پر ثباتِ قدم تمہیں حاصل ہو، لقاءِ الٰہی کی جنت کے تم وارث بنو۔

"خدا کرے کہ توحیدِ خالص کے قیام کا تم ذریعہ بنو۔ خدا کرے کہ عشقِ محمدؐ میں تم ہمیشہ مسرور اور مست رہو۔ خدا کرے کہ نورِ محمدیؐ کی شمع تمہارے ہاتھ سے ہر دل میں فروزاں ہو۔ خدا کرے کہ مسیح محمدی علیہ السلام کی سب دعاؤں کے تم وارث بنو۔" (الفضل یکم فروری ۱۹۶۷ء)

کیا ہی خوش نصیب تھے وہ لوگ جو ۱۹۶۶ء کے جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دائمی طور پر مقبول دعاؤں کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان جامع و مقبول دعاؤں کے وارث بنے اور کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ احباب جو امسال جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حضور ایدہ اللہ کی تمام سابقہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ نئی اور تازہ مقبول دعاؤں کے مورد بنیں گے اس لئے کہ ان دعاؤں کی شکل میں ان کے لئے رحمتِ خداوندی ایک نئی شان کے ساتھ سایہ فگن ہونے والی ہے اور اس کے فضلوں کا ایک نیا دروازہ کھلنے والا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر وقت اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہو

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان ۔ بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان

ارشاد نبوی ہے:۔

"حَاسِبُوا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوا"

اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

یہ حقیقت ہے کہ انسان نے اپنی زندگی کے اعمال اور کردار کا اپنے رب کو حساب دینا ہے۔ اور اسی کے مطابق اس سے معاملہ ہوگا۔ اگر اس کے اچھے اعمال وزن میں بڑھ گئے تو وہ جنت کا مستحق ٹھہرے گا اور اگر برے زیادہ ہوئے تو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ بہرحال اسے بے حساب نہیں چھوڑا جائے گا۔ حضورؐ فرماتے ہیں۔ "ہر روز اپنا محاسبہ کرتے رہو اور دیکھو کہ ہمارا قدم نیکیوں میں بڑھ رہا ہے یا بدیوں کی طرف جارہا ہے۔ اگر نیکیوں میں بڑھ رہا ہے تو بہت اچھی اور مبارک بات ہے۔ خدا کا شکر کرو اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق پاؤ۔ اور اگر بدیوں کی طرف جارہا ہو تو اپنے نفس کو ملامت کرو اور ان ذرائع کو سوچو جن سے تم برائیوں سے بچ جاؤ۔ توبہ، استغفار اور رجوع الی اللہ سے اس کی تلافی کرو۔" یہ اتنی زریں اور قابل قدر نصیحت ہے کہ انسان اگر اس پر عمل کرتا رہے تو دنیا اور آخرت میں حیات طیبہ کا وارث ہوسکتا ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ انسان کو دنیا اور اس کی دلفریبیوں نے اس قدر مصروف کر رکھا ہے کہ اس کو اپنے نفس کے محاسبہ کا نہ موقعہ ملتا ہے اور نہ فرصت۔ وہ دنیا کمانے اور اس کی آسائش ڈھونڈنے میں اس قدر منہمک ہے کہ اب اس کے دماغ میں کوئی اور بات سماتی ہی نہیں۔ پھر ریڈیو اور ٹی وی نے ساری کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اس نے اپنی ضروریات کے علاوہ اپنی خواہشات کو اتنا بڑھا لیا ہے کہ اب وہ انہیں چھوڑنے پر راضی نہیں اور وہ ان ہی کو اپنا مقصد حیات سمجھتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر ہماری توجہ دنیا سے ہٹا کر دین کی طرف کر دی ہے اور فرمایا ہے کہ تم دین کو دنیا پر مقدم رکھو یعنی ہر کام اور ہر عمل جو دنیا میں تم کرتے ہو اس میں یہ سوچ لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والا تو نہیں اور اگر اس کے حکم کے خلاف ہے تو اس کو چھوڑ دو اور اگر اس کی رضا کے مطابق ہے تو اس میں سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اور ہر روز اپنا محاسبہ کرتے رہو کہ آیا ہمارا قدم نیکیوں کی طرف بڑھ رہا ہے یا بدیوں کی طرف اور اپنے نفس کو جگاتے رہو کہ وہ ہوشیار رہے۔ اور اس بات کو جان لے کہ ایک دن اس نے اپنا حساب مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کو دینا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا محاسبہ کوئی آسان اور سہل بات نہیں۔ انسان کسی کس عمل کا اپنے رب کو حساب دے سکتا ہے۔ در حقیقت ہم سوچیں تو ہمارا ایک عمل بھی ایسا نہ نکلے گا جو اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہو اور اس میں نفس کی ملونی نہ ہو........ حضرت جنید بغدادیؒ بہت بڑے بزرگ اور عارف باللہ تھے۔ جب ان کی وفات ہوئی تو ایک بزرگ نے ان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ جنیدؒ کہنے لگے کہ جب میں پیش ہوا تو خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

"اے جنید تو ہمارے لئے کون سا عمل لایا ہے؟"

میں نے عرض کی۔ پروردگار عمل تو کوئی نہیں لایا۔ البتہ ایک بات ہے کہ میں نے ساری عمر شرک نہیں کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کیا تو سچ کہتا ہے۔ کیا وہ دن تجھے یاد نہیں کہ ایک دن تو نے دودھ زیادہ پی لیا تھا اور پیٹ میں درد ہوری تھی تو نے کہا تھا کہ دودھ کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔ تو نے دودھ کو خدا سمجھ لیا تھا اور خدا کی طرف سے جو فاعل حقیقی ہے نظر الٹ گئی تھی۔ میں نے ندامت سے سر جھکا لیا اور کہا کہ ٹھیک ہے۔ مجھے اعتراف جرم ہے...... تو دیکھو کتنا نازک معاملہ ہے۔ حساب دینا کتنا مشکل ہے اللہ تعالیٰ جس طرح نکتہ نواز ہے نکتہ گیر بھی ہے۔ نجانے وہ ہمیں کس لغزش پر پکڑ لے۔ پس مقام خوف ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کو حساب دے ہی نہیں سکتا۔ در حقیقت ہمارا کوئی عمل نفس کی ملونی سے پاک نہیں کیونکہ شیطان ہر وقت ہمارے نیک اعمال کو گندہ کرتا رہتا ہے۔ پس جب تک انسان روزانہ اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرتا رہے اس کا راہ راست پر چلنا اور گناہوں کو چھوڑنا بڑا دشوار ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان ایک ایسا جانور ہے کہ اگر اس کا ساتھ کے ساتھ تزکیہ نہ ہوتا رہے تو وہ بہک جاتا ہے۔ لہٰذا اسے صحیح رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ یوم آخرت پر بھی ایمان قوی ہو کیونکہ اس کے بغیر اس کا ایمان کامل نہیں

"وَلٰكِنَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔"

اسے یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ آخر ایک دن اس نے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یوم حساب حق ہے:۔

"ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ"

اور یہ ضرور ہو کر رہے گا۔ کسی کو بے حساب نہیں چھوڑا جائے گا۔

"وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔"

پھر یہ بھی فرماتا ہے کہ:۔

"عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ"

کہ ہمارے ہاں ہر ایک کا ریکارڈ موجود ہے۔

اور جب اس کے اعمال کی فلم اس کے روبرو چلے گی تو وہ دیکھے گا کہ اس میں تو ہر چھوٹی بڑی بات درج ہے:۔

"لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰهَا۔"

پھر شرمندہ ہو کر کہے گا کہ یہ سب کچھ سچ تھا جو تو نے فرمایا تھا۔ لیکن میں غفلت میں تھا اور سمجھتا تھا کہ خدا کو بہت سی باتوں کا علم نہیں ہے۔

"اِنَّ رَبَّکَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ۔"

اب کیا ان سے بچنے کی کوئی راہ ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرے رسول تم پر آئے تھے اور انہوں نے کھول کھول کر تم کو بتا دیا تھا۔ اور پھر تم کو جو عمر دی تھی وہ سمجھدار آدمی کے لئے کافی تھی۔ اب تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔ اب عذاب کا مزا چکھو۔

پس خیال کرو کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام حجتیں پوری ہو چکی ہیں اور ان حالات میں غفلت سے زندگی گزارنا سراسر بدقسمتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے!

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے کسی نے پوچھا کہ آپ اتنے نیک اور اچھے انسان کس طرح بن گئے؟ یہ آپ کے گھر کی تربیت ہے یا استادوں کی مہربانی کا نتیجہ ہے یا کوئی اور بات ہے؟

آپ نے فرمایا۔ ایک چھوٹی سی بات ہے جس نے مجھے ٹھیک کر دیا۔ پوچھا وہ کیا؟ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ مجھے بہت غصہ آیا اپنے ایک غلام کی غلطی پر۔ یہ غصہ اتنا بڑھا اتنا بڑھا کہ میں اسے مارنے اٹھا۔ اس غلام نے میرا غصہ دیکھا تو بولا۔

"سرکار کبھی قیامت کے دن کو بھی یاد کر لیا کیجئے!"

میرا غصہ انتہا کو پہنچا ہوا تھا لیکن اس نے کچھ اس طرح سے یہ جملہ کہا کہ میرے قدم رک گئے اور میری زبان رک گئی۔ قریب تھا کہ میرا دل بھی رک جاتا۔ مجھ پر ایسا خوف طاری ہوا کہ میری حالت بدل گئی۔ وہ دن اور آج کا دن۔ قیامت کا خیال ہر وقت میرے دل پر غالب رہتا ہے اور وہ جملہ میرے کانوں میں گونجتا رہتا ہے۔ اس کی بیوی فاطمہ کا بیان ہے کہ خلافت کے ۲½ سال کے عرصہ میں میں نے انہیں ہمیشہ مصلیٰ پر ہی دیکھا۔ رات کو عبادت میں مصروف رہتے۔ روتے اور گڑگڑاتے رہتے۔ اسی حالت میں آنکھ لگ جاتی تو وہیں سو جاتے۔ نہ مسند کی فکر اور نہ تکیہ کی حاجت......

ان کی سیرت میں لکھا ہے کہ ان کی ایک کنیز تھی۔ وہ ایک دن سو کر اٹھی تو عرض کی کہ امیر المومنین! رات کو میں نے ایک عجیب و غریب خواب دیکھا۔ فرمایا بیان کرو۔ کنیز نے عرض کی کہ میں نے دیکھا۔ دوزخ کو سلگایا گیا اور اس پر پلصراط رکھی گئی۔ فرشتوں کو حکم ہوا کہ خلفاء راشدین کے بعد کے تمام خلفاء لائے جائیں۔ فرشتے سب سے پہلے خلیفہ عبدالملک بن مروان کو لائے۔ اسے پلصراط پر چلنے کا حکم ہوا۔ وہ ابھی تھوڑی دور چلا تھا کہ دھکا سے دوزخ میں گر پڑا۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز یہ سن کر بے تاب ہو گئے اور فرمایا جلد بیان کرو۔ پھر کیا ہوا؟ اس نے عرض کی کہ فرشتے اس کے بعد ولید بن عبدالملک کو لائے اور اسے پلصراط پر چلنے کا حکم ہوا۔ وہ بھی حسب سابق پلصراط پر تھوڑا دور چل کر گر پڑا۔ اب حضرت عمر بن عبدالعزیز کی بیقراری اور بھی بڑھ گئی اور فرمایا۔ آگے بیان کرو پھر کیا ہوا؟

اس نے عرض کی۔ امیر المومنین! پھر آپ کو لایا گیا۔ کنیز اتنا کہنے پائی تھی کہ حضرت عمر نے ایک چیخ مارا اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ کنیز چلاتی رہی کہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیکھا کہ آپ سلامتی سے گزر گئے۔ مگر حضرت عمرؓ زمین پر لوٹ رہے تھے۔ اور خوفِ خدا سے ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔

تو یہ تھی ایک عارف باللہ کی داستانِ حیات۔ جس پر محاسبہ کا ڈر ہمیشہ غالب رہا۔ فرمایا کرتے کہ تم لوگ میرے رونے دھونے پر کچھ نہ کہو۔ دریائے فرات کے کنارے اگر بکری کا ایک بچہ بھی ہلاک ہوا تو خدا مجھ سے اس کی پرسش کرے گا۔ امت کے ہر معاملہ میں ذمہ دار ہوں۔ کسی حقدار کا حق نہ ملنے پر خدا مجھ سے سوال کرے گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس فریادی کی طرف سے ہوں گے۔ تو میرا کیا حال ہوگا۔ یہ خیال آتا ہے تو میں اس قدر گھبراتا ہوں کہ میری آنکھوں سے خود بخود آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح پر امام غزالیؒ کا حال ہے۔ دس برس تک خوفِ خدا اور محاسبہ کے ڈر سے خفقان میں مبتلا رہے اور صحرا قدس میں پھرتے رہے۔ معتقدین نے ایک نصرانی طبیب سے تشخیص کروائی۔ اس نے جانچ پڑتال کے بعد کہا کہ انہیں کوئی مرض نہیں۔ خالق کا خوف غالب ہے اور ان کی دوا سوائے خدا کے اور کسی کے پاس نہیں۔

خواجہ حسن بصریؒ کی بھی یہی حالت تھی کہ جب کوئی ان کو دیکھتا تو یہی سمجھتا کہ شاید کوئی تازہ مصیبت آ پڑی ہے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ غمگین اور خائف رہتے اور فرماتے کہ حسن کو حساب کا ڈر ہے اور بہشت قریب ہے وہ کس طرح خوش رہ سکتا ہے۔

غرض یہ ہے اہل اللہ کا حال!

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے نفس کو کوستا ہوا آئے گا۔

"يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ
تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا"

بد اس لئے کہ وہ اور زیادہ نیکیاں کر سکتا تھا مگر نہ کیں اور نیک اس لئے کہ بدیوں سے بچ سکتا تھا لیکن ملوث رہا۔ پس ایسے دن سے کوئی ٹلنے والا نہیں۔ ہم غافل رہیں تو ہمارا انجام کیسے بخیر ہو سکتا ہے؟

پس میرے عزیزو اور بھائیو! ہر وقت اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہو اور دیکھو کہ ہماری زندگی غفلت میں تو نہیں گزر رہی۔ ہم سراسر دنیا کے اسیر ہو کر تو نہیں رہ گئے۔ دل میں خدا کا خوف اور خشیت ہے۔ کیا ہم گناہوں سے پرہیز کرتے ہیں؟ کیا خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرتے ہوئے بشاشت محسوس کرتے ہیں۔ کیا تعلق باللہ اور اخلاقی حالت ٹھیک ہے۔ اگر نہیں تو مقام خوف ہے۔ تلافیٔ مافات کرو۔ شیطان کو حاوی نہ ہونے دو۔ کیونکہ شیطان کا کام ہی ہے کہ وہ خدا اور یوم آخرت سے غافل کر دیا کرتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
وَعَنِ الصَّلَاةِ۔"

جب ایسی صورت ہو تو انسان گناہ کرنے سے شرماتا نہیں۔ اسی غفلت سے وہ خدا سے دور چلا جاتا ہے اور اپنی عاقبت خراب کر لیتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ:۔

"الایمان بین الخوف
والرجاء۔"

اگر خوف نہیں تو ایمان نہیں۔ نواہی سے بچنے کا نام خوف اور اوامر بجا لانے کا نام رجا ہے اور سب سے بڑا خائف وہی ہے جس کو خوف ہے کہ نہ جانے نوشتہ تقدیر کیا ہے۔ پس سونے سے پہلے اپنے نفس کا محاسبہ کر لیا کرو کہ دن تم نے کیسے گزارا اور جب یوم الفصل آئے تو ہر شام تمہاری گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا اور ہر صبح گواہی دے کہ رات تم نے تقویٰ سے بسر کی۔ خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے۔

طلیطلہ (TOLEDO) سپین میں تبلیغ احمدیت کا ایک دن

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین،

۱۵ نومبر ۱۹۷۷ء بروز منگل خاکسار، مکرم ملک نذیر احمد (ابن ملک عمر علی صاحب مرحوم) مکرم محمد امین صاحب (نزد گوال گجرات) ہیڈ کوارٹر سے بذریعہ ٹرین طلیطلہ تبلیغ احمدیت کے لئے گئے۔ اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ السلام آ چکے ہیں۔ "پیغام امن۔ ایک حرف انتباہ" کتابچہ سیرۃ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھیلا بھر کر ساتھ لے گئے تھے۔ انفرادی طور پر بھی یہ لٹریچر تقسیم کیا اور لوگوں کے گھروں میں لیٹر بکسوں میں بھی ڈالا۔

تین اساتذہ اور ایک انشائی سے تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملا۔ انہیں بتایا کہ اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ان کی طرف سے جواب ملا۔ ہم عیسائی بھی تو خدا تعالیٰ کو واحد مانتے ہیں۔ لیکن اقنام صرف ایک خدا یعنی باپ خدا یعنی باپ خدا۔ بیٹا خدا اور روح القدس خدا۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا باپ خدا اپنی ازلی ابدی اور کامل صفات کے ساتھ پوری قدرت اور طاقت نہیں رکھتا کہ دنیا کو پیدا کرے اور دنیا کا انتظام چلائے۔ جب وہ زمین و آسمان کا خالق و مالک خدا اکیلا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے تو پھر عیسیٰ ابن مریم اور روح القدس کی کیا ضرورت ہے۔

اساتذہ: اللہ تعالیٰ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ اس نے انسان کی شکل اختیار کی اور صلیب پر مر کر ہمارے گناہ خود اٹھا لئے۔

خاکسار: اللہ تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے ہم اس پر یقین رکھتے ہیں لیکن اس کی ذات میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ لامحدود ہے تو محدود نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ محدود ہے تو لامحدود نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اسی طرح یہ ناممکن ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں خدا بھی ہو اور انسان بھی ہو نیز یہ کہ اگر مسیح علیہ السلام نے بنی نوع انسان کے گناہ اٹھا کر صلیبی موت اختیار کر لی تو اب دنیا میں گناہ کیوں باقی ہے؟

بعدہ جملہ حاضرین کو تفصیلاً بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب کی لعنتی موت سے کس طرح بچے اور کشمیر (ہند) میں پہنچ کر وفات پائی۔

طلیطلہ ایک قصبہ ہے وہاں کیتھولک چرچ کا ہیڈ کوارٹر اور کارڈینل رہائش رکھتا ہے اور یہ قصبہ کیتھولک چرچ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ Siminario جہاں عیسائی پادری تعلیم حاصل کرتے ہیں کے وائس پرنسپل سے ملاقات کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ سٹوڈنٹس کے ساتھ تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہوں لیکن انہوں نے ٹال دیا کہ ہفتہ کے سوا ان کا بھرپور پروگرام ہوتا ہے۔ ان سے وعدہ کیا کہ کسی ہفتہ کے روز انتظام کریں کہ تیار ہونے والے پادری طلباء سے اسلام و عیسائیت کے متعلق تبادلہ خیالات کیا جا سکے۔ نیز انہیں بتایا کہ سچی توحید صرف اسلام ہی پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام رسولوں پر ایمان لانے کی تعلیم اسلام کے سوا کوئی مذہب پیش نہیں کرتا حالانکہ یہی وہ عقیدہ ہے کہ جس کے ساتھ دنیا میں باہم محبت و پیار۔ اتفاق و اتحاد اور عالمگیر ہمدردی اور اخوت قائم ہو گی۔

یہاں راہبات کے کئی راہب خانے ہیں ان میں راہبات کی ایک جماعت ایسی ہے جو راہب خانے میں اپنی ساری زندگی عبادت کیلئے بند رہتی ہے۔ مرنے پر ہی انہیں باہر نکالا جاتا ہے یا اگر کوئی بیمار ہو جائے۔ یہ راہبات ساری عمر کسی بشر کے سامنے نہیں آتیں۔ خاکسار نے بند کھڑکی کے پیچھے سے انہیں پیغام حق پہنچایا اور بتایا کہ مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی سیدنا حضرت احمد قادیانی کی ذاتِ مبارک سے پوری ہو چکی ہے اور مسیح ہند میں ظاہر ہو چکے ہیں۔ چنانچہ تین راہبات کو سلسلہ کا لٹریچر دیا جو ایک گول چکر میں رکھ کر گھما دیا جاتا ہے اور اندر انہیں پہنچ جاتی ہے۔

ہم تینوں نے ظہر اور عصر کی نمازیں مسجد میں جو مسلمانوں کے پرانے زمانے کی یادگار ہے ادا کی۔ نماز کے بعد گلی سے گزرتے ہوئے احباب کو اشتہارات تقسیم کئے۔ تین پادریوں اور ہائی سکول کے بعض طلباء سے تبلیغی گفتگو کی اور انہیں بتایا کہ خدا واحد ہے اسی کی عبادت کریں۔ اسی سے دعائیں مانگیں۔ کیونکہ صرف وہی ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے اور وہی سمیع و بصیر ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرنا یا

ان سے مانگنا شرک ہے اور وقت کا ضیاع ہے۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بھی تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے آسمانی باپ ہی سے مانگتے ہیں۔ انہیں بتایا کہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنا چاہیئے کسی وسیلہ کے ساتھ مانگنا درست نہیں۔ آپ اسلام کا مطالعہ کریں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں ان پر ایمان لائیں۔ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا سچا رسول مانتے ہیں۔ اس موقع پر ایک راہبہ نے خود مانگ کر ہم سے لٹریچر لیا۔ الحمد للہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ ایک لمبے صبر آزما عرصہ کے بعد اب اس ملک میں مذہبی آزادی کا دور شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلد سعید روحوں کو اسلام کے نور سے منور کرے (آمین)

شہر کے درمیان میں گویا بازار ہے جس کا عربی زبان سے بگڑا ہوا نام اب بھی "سوق المحدور" ہے (Socodover) اس میں کھڑے ہو کر پیغام حق پہنچایا اور لٹریچر تقسیم کیا۔ بعدہ سات بجے شام کی گاڑی سے واپس میڈرڈ آ گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور بہتر نتائج پیدا فرماتے ہوئے سعید روحوں کو حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اگست ۱۹۷۷ء

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

۱-	مکرم آصف محمود صاحب دارالرحمت غربی	ربوہ	۵۲۔۰۰
۲-	" مینیجر صاحب P.I.A	"	۵۰۔۰۰
۳-	" عبدالرشید صاحب دارالرحمت	"	۱۰۔۰۰
۴-	" چوہدری محمد عالم صاحب علامہ اقبال روڈ	لاہور	۱۰۰۔۰۰
۵-	" انور احمد صاحب ابن چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم دارالرحمت	ربوہ	۱۰۔۰۰
۶-	" چوہدری مبارک احمد صاحب سلیم دارالبرکات	"	۲۰۔۰۰
۷-	" امجد علی صاحب کیمیکل لیبارٹری پیراں غائب	ملتان	۵۰۔۰۰
۸-	" مقصود الحسن صاحب نوری قائداعظم یونیورسٹی	اسلام آباد	۱۰۰۔۰۰
۹-	" فضل حق صاحب دستگیر کالونی	کراچی	۲۰۔۰۰
۱۰-	" محمد عبدالوہاب سفیر صاحب	رحیم یار خان	۴۰۔۰۰
۱۱-	مکرمہ سیدہ امۃ الوحید صاحبہ شاہد منزل	سیدانوالی	۱۰۔۰۰
۱۲-	مکرم سید ناصر علی صاحب سوئی گیس کمپنی	دادو سندھ	۲۰۔۰۰
۱۳-	مکرمہ بیگم اہلیہ عنایت اللہ صاحب	کراچی	۵۰۔۰۰
۱۴-	مکرم محمد یامین صاحب صدیقی	راولپنڈی	۱۰۔۰۰
۱۵-	" ڈاکٹر محمد زبیر صاحب	پارہ چنار	۵۰۔۰۰
۱۶-	مکرمہ بیگم صاحبہ قریشی محمود احمد صاحب ہاشمی ایڈووکیٹ	لاہور	۲۵۔۰۰
۱۷-	ماڈرن موٹرز لمیٹڈ	کراچی	۵۰۔۰۰
۱۸-	مکرمہ استانی سردار بیگم صاحبہ	ربوہ	۱۰۔۰۰
۱۹-	مکرم محمد اسلم صاحب جی۔اے ٹی آئی ہائی سکول	"	۳۵۔۰۰
۲۰-	مکرمہ مسز منظور احمد خان صاحب دارالصدر شرقی	"	۶۵۔۰۰
۲۱	" عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد حسن صاحب سمبڑیال		۱۱۰۔۰۰
۲۲-	مکرم مرزا محمد حسین صاحب کراچی		۴۰۔۰۰
۲۳-	" چوہدری نصیر احمد صاحب چیمہ	سیالکوٹ	۱۰۔۰۰
۲۴-	مکرمہ طارقہ ناصر صاحبہ	اسلام آباد	۱۰۔۰۰
۲۵-	" شفقت صاحبہ بنت عبدالحق صاحب	لاہور	۱۰۔۰۰
۲۶-	مکرم ملک محمد سلیم صاحب معرفت ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نوابشاہ		۱۵۔۰۰
۲۷-	مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بیگم میجر سید سعید احمد صاحب لاہور		۵۰۔۰۰
۲۸-	" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر قاضی محمد شفیق صاحب ڈینٹل سپیشلسٹ حال ربوہ		۱۰۰۔۰۰
۲۹-	مکرم جمعدار عبدالغنی صاحب چک ۳۷ جنوبی	سرگودھا	۲۰۔۰۰
۳۰-	" چوہدری محمود احمد صاحب دارالرحمت	ربوہ	۴۰۔۰۰
۳۱-	" شیخ کرامت علی صاحب	شیخوپورہ	۲۰۔۰۰
۳۲-	مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری نعمت اللہ صاحب	حیدرآباد	۱۱۔۰۰
۳۳-	مکرم منشی محکم الدین صاحب	"	۲۵۔۰۰
۳۴-	مکرمہ بیگم صاحبہ سید محمد احمد صاحب	"	۱۰۔۰۰
۳۵-	" ثریا خلیل باجوہ صاحب	"	۱۵۔۰۰

(باقی)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جس ایجنٹ صاحب نے جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کرتے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

فیصل آباد سے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانان کرام

مجلس خدام الاحمدیہ فیصل آباد (لائل پور) حسب سابق اڈہ لاریاں و ریلوے اسٹیشن فیصل آباد پر جلسہ کے موقع پر مورخہ ۲۳ تا ۲۵ دسمبر کو مہمانوں کو سوار کرانے کیلئے ڈیوٹی پر موجود ہوں گے۔ احباب جماعت ان کی خدمات سے استفادہ کریں اور ان سے تعاون فرمائیں۔

(قائد ضلع فیصل آباد)

ضروری اطلاع

پنجاب یونیورسٹی میں پڑھنے والے احمدی طلباء کے والدین درج ذیل پتے پر اپنے بچوں کے ایڈریس کی اطلاع کریں جس میں ان کے ڈیپارٹمنٹ اور نام ہوں تاکہ ان سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔

(عبدالرشید زاہد کمرہ نمبر ۳۲۹ ہوسٹل نمبر ۲ پنجاب یونیورسٹی۔ نیو کیمپس۔ لاہور)

درخواستہائے دعا

۱- مکرمہ سردار بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اہلیہ چوہدری عبدالحق صاحب سکرنڈ ضلع نوابشاہ سندھ عرصہ چھ ماہ سے زیر علاج ہیں۔ رسولی دماغ کا اپریشن کراچی جناح ہسپتال میں ہوا ہے۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ (فیروز الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید سندھ)

۲- دفتر اول کے مجاہدین میں سے ہمارے ربوہ کے ایک دوست مکرم حاجی محمد رمضان صاحب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اپنی بیماری اور پیرانہ سالی کے پیش نظر وہ تحریک جدید کا پانچ سال کا پیشگی چندہ ادا فرما چکے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ فی الدارین خیراً۔ قارئین کرام سے ان کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۳- خاکسار ۱۸ سال سے جلد کی مرض میں مبتلا ہے۔ گزشتہ جون سے بیماری زور پکڑ گئی ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔

(محمد عظیم شاد۔ کراچی ایئرپورٹ)

جلسہ سالانہ
کے مبارک ایام میں حسب سابق
حکیم عبدالحمید اعوان
(ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم)
ایوان محمود کے سامنے مشہور دواخانہ میں
جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ
صبح سات بجے سے رات نو بجے تک
مطب کیا کریں گے!
عورتوں کے لئے علیحدہ حسب معمول انتظام ہوگا

ھو الشافی
دانت درد کا علاج
دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر
مفت
پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس -/۱۵
کیریز (CARIES) کا مکمل کورس -/۱۵
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) -/۴
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۴۰۶

ملتان کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ
جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)
چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۳۸۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے فی الحال مندرجہ ذیل فرودگاہیں تجویز کی گئی ہیں اگر اس نقشہ میں کوئی تبدیلی ہوئی تو جماعتوں کو اطلاع کر دی جائے گی۔ عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احبابِ جماعت کو ان کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں اور احبابِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس بات کی پابندی کریں کہ جو قیام گاہ ان کے شہر و ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے وہیں قیام فرمائیں۔

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱	مہمان خانہ مردانہ بلاک ۱	لائلپور شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع
۲	,, ,, بلاک ۲	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع
۳	,, ,, بلاک ۳	جہلم شہر و ضلع۔ لاہور شہر و ضلع
۴	,, ,, بلاک ۴	کیمبلپور شہر و ضلع۔ ضلع ہزارہ
۵	ایرگیلری مسجد اقصیٰ	شیخوپورہ شہر و ضلع
۶	جامعہ احمدیہ	سرگودہا شہر و ضلع
۷	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	جھنگ شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع۔
۸	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۹	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۱۰	دار الضیافت	کراچی ڈویژن
۱۱	خیمہ جات متصل دار الضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۲	مدرسۃ الحفظ (فضل عمر ریسرچ بلڈنگ)	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ حیدرآباد ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن
۱۳	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہیں
۱۴	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	پرائیویٹ قیام گاہیں
۱۵	خیمہ جات (عقب خلافت لائبریری)	پرائیویٹ قیام گاہیں
۱۶	جدید [illegible]	پرائیویٹ قیام گاہیں

(افسر جلسہ سالانہ)

انتظامات جلسہ سالانہ (بقیہ صفحہ اول)

اپنے نام پیش کئے ہیں وہ اپنی جماعت سے تصدیقی خط ضرور لائیں اور دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر اپنی ڈیوٹی معلوم کر لیں۔ دفتر جلسہ سالانہ کا فون نمبر ۶۶۲ ہے۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ملک کے مختلف اطراف و جوانب کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے چنانچہ امریکہ، افریقہ، انگلستان، سوئٹزرلینڈ، مغربی جرمنی، ماریشس، ملائیشیا اور جزائر فجی کے متعدد احمدی دوست تشریف لا چکے ہیں اور آئندہ چند روز میں ان کی تعداد میں بہت اضافہ ہونے کی توقع ہے۔

جلسہ گاہ حسبِ سابق امسال بھی مسجد اقصیٰ کے سامنے کے وسیع و عریض میدان میں سٹیڈیم کی طرز پر تعمیر کی جا رہی ہے خواتین کی جلسہ گاہ امسال دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لان میں ہوگی دونوں جلسہ گاہوں کو گذشتہ سالوں کی نسبت مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔

الغرض جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات تیزی کے ساتھ تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مقدس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت کرے اور اس میں شامل ہونے والے تمام احباب روحانی نعماء اور آسمانی برکات سے اپنی جھولیاں بھر کر بخیر و عافیت واپس جائیں۔ آمین

تریاقِ کبیر

ہیضہ، متلی، قے، اسہال، معدہ درد، پیٹ درد کے لئے چند قطرے چینی میں ملا کر استعمال کریں فوری اثر رکھتا ہے بچھو، بھڑ کے کاٹے کی جگہ لگانے اور کھانے سے آرام آ جاتا ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ

تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

ہمارا نصب العین

خدمت ——— دیانت ——— امانت

احمدیت کے پروانوں کے لئے خوشخبری، مرکزِ احمدیت ربوہ کی پاکیزہ فضا میں سکونت اختیار کرنے والوں کے لئے نادر موقع۔

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن (رحمت بازار) ربوہ مکمل اعتماد کے ساتھ اور جذبۂ خدمت کو جلو میں لئے پلاٹوں، زرعی زمین کی خرید و فروخت نیز شاندار مکانات اعلیٰ ترین ڈیزائنوں میں ماہرینِ تعمیرات کی نگرانی میں تیار کئے جاتے ہیں۔

با اعتماد ادارہ — بے لوث خدمت

ہم ہیں آپ کے خیر خواہ

شریف احمد جاوید بھٹی (پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ)

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن (رحمت بازار) ربوہ

سٹیج ٹکٹ زنانہ جلسہ گاہ

جلسہ گاہ زنانہ کی سٹیج ایک محدود جگہ ہوتی ہے اور ہر ایک کو سٹیج ٹکٹ نہیں دیا جا سکتا اس لئے بہنیں بے وجہ تنگ نہ کریں اور جو مستحق ہوں وہی ٹکٹ مانگیں اور ٹکٹ خود صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے حاصل کریں، کوشش کریں کہ ۲۵ دسمبر کی رات تک ٹکٹ لے لیں ورنہ جلسہ شروع ہو جانے پر ٹکٹ مانگنے اور دینے میں شور ہوتا ہے۔

ٹکٹ مندرجہ ذیل کو دیا جائے گا:۔

- خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین
- لجنات کی صرف صدر
- امراء ضلع کی خواتین
- صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
- صدر انجمن احمدیہ کے ناظروں اور وکلائے تحریک جدید کی خواتین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کے لئے

خوشخبری

ہم احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے دوران اپنی دکان نیو پاک جیولرز کی برانچ گول بازار ربوہ میں کھول رہے ہیں۔ ہر قسم کے زیورات اور الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں ہر وقت تیار دستیاب ہوں گی۔

احباب کے تعاون کا شکریہ

نیو پاک جیولرز

(۱) ۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔

(۲) ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴۔

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

پہلے کی طرح اب بھی دکھی مخلوق کی خدمت کر رہا ہے۔ زنانہ امراض کے علاج اور زچگی کے سلسلہ میں دن اور رات کے کسی حصہ میں دواخانہ کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

منیجر انوار احمد جان

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ

فون ۵۳۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴